36636 ـ كيا مسجد حرام ميں طواف زيادہ كرنا چاہيے يا نمازكی ادائيگي ؟

سوال

مكہ ميں رہنے والے كوكيا مسجد حرام ميں نماز زيادہ پڑھنی چاہيے يا وہ طواف كثرت سے كرے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مسجدحرام ميں نماز كی ادائيگي اورطواف كرنا دونوں ہی بہت زيادہ افضل ہيں ۔

امام احمد رحمہ اللہ تعالی اورابن ماجہ نے جابررضي اللہ تعالی عنہ سے روايت بيان كی ہے كہ رسول اكرم صلی اللہ عليہ وسلم نے فرمايا :

(مسجد حرام ميں نماز كی ادائيگي دوسری جگہوں سے ايک لاكھ نمازوں سے افضل ہے) ۔

ديكھيں : مسند احمد حديث نمبر (14284) سنن ابن ماجہ حديث نمبر (1406) ، حافظ ابن حج رحمہ اللہ تعالی كہتے ہيں : اس كےسندكے رجال ثقات ہيں ۔اھ اورعلامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے ارواءالغليل ميں صحيح قرار ديا ہے ، ديكھيں ارواء الغليل (1129) ۔

اورامام ترمذی رحمہ اللہ تعالی نے عبداللہ بن عمر رضي اللہ تعالی عنہما سے روايت كيا ہے وہ بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول اكرم صلی اللہ عليہ وسلم كويہ فرماتے ہوئے سنا :

(جس نے بيت اللہ كا طواف كيا (يعنی سات چكرلگائے) اوراسے پورا شمار كيا تواسے غلام آزاد كرنے كا ثواب ہوگا ، اس كے ہرقدم اٹھانے اورركھنے پراللہ تعالی اس كا يک گناہ معاف اورايک نيكی لكھی جاتی ہے) ۔

سنن ترمذی حديث نمبر (959) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحيح ترمذی ميں اسے صحيح قرار ديا ہے ۔

شيخ ابن بازرحمہ اللہ تعالی سے مندجہ ذيل سوال پوچھا گيا :

کیا مکہ میں رہائش پذیرشخص کےلیے بیت اللہ کا طواف کرنا افضل ہے کہ نماز کی ادائيگي ؟

شیخ رحمہ اللہ تعالی کا جواب تھا :

نمازکوطواف یا طواف کونماز پرفضلیت دینا محل نظرہے (یعنی اس میں تفصیل ہے) لھذا بہت سے اہل علم نے یہ ذکر کیا ہے کہ مکہ میں اجنبی شخص کے لیے طواف کثرت سےکرنا افضل اوربہتر ہے کیونکہ نمازتووہ ہرجگہ پڑھ سکتا ہے مسجد حرام کے ساتھ ہی خاص نہیں ، لیکن طواف مکہ کے علاوہ کہیں اورنہیں ہوسکتا ، اورپھروہ مکہ مکرمہ کا رہائشی بھی نہیں ، بلکہ کچھ مدت بعد وہ وہاں سے کوچ کرجائے گا اس لیے اس کےلیے طواف غنیمت ہے اورافضل بھی ہے

لیکن اس کے مقابلہ میں مکہ مکرمہ کے رہائشی کے لیے نماز کی ادائيگي طواف سےافضل ہے ، لھذا اگروہ نفلی نماز کثرت سے ادا کرے تواس کےلیے بہتر اورافضل ہوگا ۔ اھ کچھ کمی بیشی کےساتھ ۔

دیکھیں : مجموع فتاوی الشیخ ابن باز رحمہ اللہ (16 / 367) ۔

واللہ اعلم .